۲۲۰۲

ماہنامہ جولائی

فکرِ ادب و تحقیق

(شعبہ فزکس)

خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی

رحیم یار خان

قارئین کا شکریہ

میں بطور ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ آف فزکس خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی اپنے تمام قارئین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو تسلسل کے ساتھ فکر ادب و تحقیق کے حوالے سے اس چھوٹی سی کاوش کو اپنی نوازش بخش رہے ہیں اور ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ ادارے کی ترقی اور انسٹیٹیوٹ کی کامیابی کے بعد فروغِ فن و ادب سوسائٹی کے زیر اہتمام اساتذہ، طلباء اور سٹاف اس میں جوق در جوق شرکت کر رہے ہیں، ہم اپنی اس سوسائٹی میں باقی سٹوڈنٹس کو بھی شرکت کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ آئیں اور اپنے ٹیلنٹ کو سامنے لانے کے حوالے سے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں تاکہ ادارے کے ساتھ ساتھ ملک و قوم کا نام روشن کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکیں

ڈاکٹر محمد بلال طاہر
ڈائریکٹر: انسٹیٹیوٹ آف فزکس

فہرست

غزل	ملک عمر
غزل	باسط ادیب
غزل	حفیظ راہب
پنجابی نظم	میاں حسنین حیدر
زندگی اور خلا	کائنات عمران
میرا شہر ایسا تو نہ تھا !	محمد بلال ولی
بارش	انعم عامر
آزادی اپنے خوابوں کی	فوزیہ کوثر
زندہ اور حسّاس وقت	حافظ سعد اختر

Don't think you are not important at all in this World	AD Malik
Message of this Month (Kasam ka kaffara) in the light of Quran and Hadith	Rahila Shaheen
Life is a Bubble Bath	Umair Khalid
Social Media Addiction	Khadija Fatima

SHINING STARS OF SOCIETY

غزل

مسئلہ کوئی نہ آئے کام ایسا ٹھیک ہو
افسرہ بھی خوش ہو جائے دیکھ اتنا ٹھیک ہو

ٹھیک ہے تم کام کی باتیں کرو مجھ سے فقط
یار لیکن کام کی باتوں میں لہجہ ٹھیک ہو

دیکھ کر زندہ مجھے پہلے عدو حیراں ہوئے
اور پھر کہنے لگے مجھ سے، کہ اچھا! ٹھیک ہو

اب کسی کردار سے جانا نہیں جاتا کوئی
جاننے کو یہ بہت ہے پاس پیسہ ٹھیک ہو

حکم جاری کر دیا اسنے بچھڑتے وقت بھی
ہجر اچھے سے منانا اور گریہ ٹھیک ہو

دھوپ کے مارے ہوئے کو پھل سے کیا مطلب یہاں
اک شجر اسکو بہت ہے جس کا سایہ ٹھیک ہو

حادثے کے وقت دونوں ساتھ تھے لیکن عمر
ہوش میں آ کر کہا ماں نے کہ بیٹا ٹھیک ہو

ملک عمر

غزل

جانے کس کی لگی نظر صاحب
گھر بھی لگتا نہیں ہے گھر صاحب

ہو گیا تھا جو بے ثمر صاحب
کٹ گا آج وہ شجر صاحب

آپ جب سے جدا ہوئے ہم سے
جاگتا ہوں میں رات بھر صاحب

پاس کچھ بھی نہیں رہا پھر بھی
دل میں ٹھہرا ہوا ہے ڈر صاحب

روح میں بس گئی ہے ویرانی
میری آنکھیں ہوئی ہیں تھر صاحب

اپنی کھوئی ہوئی خوشی باسط

ڈھونڈتا ہوں نگر نگر صاحب

باسط ادیب

پنجابی نظم

ہجرا ہن کی آکھاں تینوں
تو تے مار مکایا مینوں

تکے نالے ہسے ویکھو
یار دی گل سناواں جینوں

سینے اندر سپاں.. بلدا
سینے نال میں لاواں کینوں

کووری وٹے، اکھاں کڈے
ہس کے یار بلاواں جنوں

سجناں ہن تے لوکی کیندے
حیدر عشقا کھا گیا تینوں

میاں حسنین حیدر

غزل

کوئی یوں ہی تجھ سے دغا کرے
تو بھی روز ایسے جلا کرے

سبھی خواب تم سے وہ چھین لے
تمہیں نیند میں وہ ملا کرے

لگے روگ تجھ کو شدید تر
نہ طبیب تیری دوا کرے

تمہیں بددعا بھی یہ قلب دے
تجھے عشق ہو یہ خدا کرے
وہ جو شخص تیرا عزیز ہو
وہی شخص تجھ سے جفا کرے

حفیظ راھب

زندگی اور خلا

انسان، گوشت پوست کا ایک پتلا، خود میں دھڑکتا دل چھپائے ہوئے ہے. دل کی کتھک اور خون کی بوندوں کا اپنی تمام سرحد کا دائرہ لگا پانا، اس پتلے میں زندگی ہونے کی علامت ہے. پر اسے علامت کس نے قرار دیا اور کب دیا. کوئی محض نبض کا اتار چڑھاؤ محسوس کر کے کیونکر زندگی کی نوید سنا سکتا ہے. جبکہ بے جان ہوتا دل، لیکن دھڑکتا قلب، یہ جانتا ہے کہ زندگی ہی تو نہیں رہی. دھڑکن ہے، گردش ہے اور بس.

شاید زندگی کی پہچان کرنے والوں نے اسے کسی اور میزان میں تولا تھا. کوئی کھوجتی آنکھ، کوئی سوچتا ذہن، کیا کبھی حیات کو اس حرارت سے پرے سمجھتا ہوگا؟ بدن کی گرمی کو چھوڑ کر دل کا کسی خوبصورت بات پر حدت محسوس کرنا. کیا کسی نے کبھی یہ کہا کہ زندگی تو یہ ہے. بہتے، دوڑتے، گردش کرتے خون کی لالی نہیں، گال پر چھایا حیا کا گلال یہ بتاتا ہے کہ انسان زندہ ہے.

ایک مکمل نظر آنے والا جسم، کس قدر دیمک زدہ ہے کیا کبھی کوئی بتا پایا. کیا کبھی کوئی اس کھوکھلے پن کو پہچان کر یہ کہہ سکا کہ کچھ زندگی کھائی جا چکی ہے. روح کا خلا، کیا اس نے انسان کے خود کے علاوہ کسی اور کے لیے کوئی معنی رکھا ہے. یا دیکھنے والے اور بتانے والے بس ظاہر کی چادر ہی کو دیکھتے رہ گ ئے. جِلد پر نظر آتے زخموں کو نام دیا گیا. ادھڑی کھال کو بھرنے، نت نئی دوائیں تلاشی گئیں. کیا کبھی کوئی یہ بتا پایا کہ اندر کا خلا کیسے بھرا جانا چاہیے. کیا اس کی کبھی کوئی دوا بنی؟ یا صرف قبر کو بھرتی مٹی ہی اس خلا کو پر کر سکے گی.

اگر ایسا ہے تو ہمیں انتظار ہے، کہ زندگی کا ختم ہونا کوئی اور جان سکے نا سکے، ہمیں تو معلوم ہے کہ دل کی سنائی دیتی آواز، زندگی کی پکار نہیں ہے.

از قلم: کائنات عمران

میرا شہر ایسا تو نہ تھا!

رحیمیار خان کا شمار پنجاب بلکہ پاکستان کے اہم ترین ضلعوں میں ہوتا ہے۔ پنجاب کے اس ضلع میں سب سے زیادہ شوگر، آٹے، کپاس اور آئل ملیں ہیں۔ اس ضلع کے آم کو دنیا بھر میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ اس ضلع میں ان لوگوں کی رہائش گاہیں بھی موجود ہیں جنکا شمار پاکستان کے 10 امیر ترین گھرانوں میں ہوتا ہے۔ پنجاب اور وفاق میں بننے والی حکومت کا دارومدار بھی بہت حد تک اس ضلع کی سیاست پہ منحصر ہوتا ہے۔ یہاں کے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کا شمار پاکستان کے مضبوط ترین چیمبروں میں ہوتا ہے۔ ہر دور حکومت میں 4 سے 5 وفاقی وصوبائی وزارتیں بھی اس ضلع کے پارلیمانی نمائندوں کے حصوں میں آتی ہیں۔ یہاں کی یونیورسٹیوں، میڈیکل کالجوں اور ہسپتالوں سے ضلع کے ساتھ ساتھ سندھ، بلوچستان اور کچے کے علاقے کے لوگ بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ کئی نیشنل و ملٹی نیشنل کمپنیاں بھی اس ضلع میں اپنا کاروبار کر رہی ہیں۔

اتنی اہمیت کا حامل ہونے کے باوجود میرا یہ ضلع اور خاص طور پہ شہر رحیمیار خان آج لاوارث ہے۔

اس شہر کے جس گلی محلے میں چلے جائیں، آپکا استقبال سیوریج کا گندہ پانی کرے گا، جہاں سیوریج کے مسائل نہیں ہوں گے وہاں آپکا سامنا ٹوٹی پھوٹی سڑکوں اور گلیوں سے ہو گا۔ 300 کروڑ کے میگا سیوریج پراجیکٹ کا فائدہ شائد تین سو گھرانوں کو نہ ہوا ہو البتہ اب تک یہ پراجیکٹ کم و بیش تین سو لوگوں کی زندگیوں کے چراغ ضرور بجھا چکا ہو گا۔ چوریاں ڈکیتیاں اتنی عام ہو چکی ہیں کہ آپ اپنی نئی گاڑی یا موٹر سائیکل گھر کے باہر کھڑی کریں تو چند ہی لمحوں میں وہ غائب ہو جائے گی۔ بجلی و گیس کی لوڈشیڈنگ بھی اس ضلع میں ایک عذاب بن کے نازل ہوئی ہے جسکے باعث انڈسٹری کا پہیہ جام ہو کے رہ گیا ہے۔ زراعت کے حوالے سے ایک اہم ضلع ہونے کے باوجود یہاں کا کسان نہری پانی و کھاد کو ترس کے رہ گیا۔ چند دن پہلے ترقیاتی کاموں کے بلند و باغ نعروں کا پول بھی آدھے گھنٹے ہونے والی بارش نے کھول کے رکھ دیا ہے۔ کچھ عرصہ قبل سیاست دانوں کی زبانوں پہ یہ باتیں عام تھیں کہ رحیمیار خان کو 22 ارب کا بجٹ مل گیا ہے اس بجٹ میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کی بدولت اب شہر کے پوش علاقوں میں بھی آپکو ہر وقت گٹروں کا پانی کھڑا ملے گا۔ آپ اس شہر کے واحد سرکاری ہسپتال سے ریکارڈ حاصل کر لیں ہر دس میں سے ایک بندہ آپکو کالے

یرقان کا مریض ملے گا۔ زیادہ نہیں صرف پچھلے چھ ماہ کی اخبارات کا جائزہ لے لیں آپکو روز یہ خبر سننے کو ملے گی کہ کالے یرقان نے دو سے تین لوگوں کی جان لے لی۔

ان سب کے باوجود حکام بالا اور ضلعی انتظامیہ کسی قسم کا کوئی ایکشن نہیں لیتے۔ میرا یہ سوال ہے کہ آخر اس اتنے خوبصورت اور خاص اہمیت کے حامل ضلع کو کن لوگوں نے اس نہج تک پہنچایا؟ اور کیا اسکا کوئی وارث نہیں ہے؟ کیا یہاں کے باسیوں کی یہ اوقات ہے کہ یہ لوگ ساری زندگی گٹروں کے پانیوں میں گزار دیں اور کالے ہرقان و دیگر بیماریوں کا شکار ہو کہ مر جائیں؟ میری حکومت وقت اور ضلعی انتظامیہ سے درخواست ہے کہ خدارا اس شہر پہ توجہ دیں یہاں بھی انسان بستے ہیں۔ اس شہر کو ذرا سی توجہ کی ضرورت ہے یہ شہر حکومت کو اربوں روپے کما کر دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

از قلم: محمد بلال ولی

بارش

باہر کی بارش نہ جانے کیوں اندر کی "روح" کو گیلا کر دیتی ہے۔۔۔۔بارش میں ماضی کی لہر دوڑا رہی تھی اسے آج شدت سے یاد آیا کہ کیسے اس نے اپنوں کو کھویا تھا بالکل ایسے ہی برسات اس میں برسنے لگی کیسے وہ تڑپی تھی اپنوں کو بچانے کے لیے، گویا اس کے زخم دوبارہ سے تر ہونے لگے۔۔۔بارش برس تو باہر رہی تھی لیکن اسے بھیگا اندر سے رہی تھی اسکا دل دماغ اندر سے آنسوؤں کے ریلے کی ضد میں تھا، اس نے اچانک خود میں اذیت کی لہریں اٹھتی محسوس کی اس کی آنکھیں بارش کی بوندوں کی طرح برسنے لگی۔وہ ٹوٹ کے بکھرنے لگی گویا جیسے تیز طوفانی بارش میں ہوا کے ہچکولوں سے درخت کی شاخیں جدا ہو جاتی۔۔۔اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی بے بسی کے منظر چلنے لگے کتنی بے بس تھی نہ وہ ان دنوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کتنی بے بسی محسوس کی تھی اس نے اپنوں کو بچانے کے لیے لیے....

جس طرح زمین پر بارش ٹوٹ کے گر رہی تھی بلکل اسی طرح اسے خود میں اپنی ذات مرتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔اس کی آنکھیں برسات سے تیز بہنے لگیں وہ چپ چاپ اپنوں کے تصور خود میں لیے مسلسل برستی رہی، کتنا گڑگڑائی تھی وہ اللہ کی زمین کے ان بندوں کے سامنے اپنوں کی زندگیوں کیلیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ اسے جھوٹی امیدوں کے سوا کچھ نہ دے سکے۔۔۔۔باہر برستی بارش اسے خود سے نسبت دینے لگی کہ اس میں بھی تو ایک اسی طرح کا گرج دار موسم برستا ہی رہتا ہے اسے یقین تھا کہ اس کا اللہ اسے اس اذیت سے نکال دے گا وہ پرسکون ہونے لگی تھی، لیکن نہ جانے اللہ نے اسے کیسی آزمائش میں ڈال دیا تھا اس کا سکون اچانک وحشت میں بدلنے لگا۔۔۔۔وہ فون کا بجنا، گھر میں افراتفری، چیخ و پکار کا سماں اسے وحشت زدہ کر گیا تھا۔بے شک اللہ کے فیصلے وہی بہتر جانتا ہے اس کی مصلحتیں ہم بندے نہیں جان سکتے لیکن نہ جانے اللہ کی یہ کیسی مصلحت تھی جو اسے قبرستان کا راستہ تک دکھا گئی، اسے پیروں تلے سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہوئی نظروں کے سامنے سفید کپڑا اور لوگوں کے ہجوم کی آہیں سن کے اسے خود کی آنکھوں اور کانوں کی سماعت پر یقین نہ رہا۔کیسے اچانک ایک پل میں اسکی زندگی ویرانی میں اس نے بادل کی گرج پر مضبوطی سے آنکھیں بند کی۔اسے خود کے اندر ہی اندر طوفانی !بدل گئی تھی۔۔۔۔۔۔

بارشوں کے جیسے تباہی اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔ وہ تو خود آنسوؤں میں بستی تھی، پھر نہ جانے اسے آج بارشیں کیوں رولا گئی۔۔۔۔۔۔ کتنے اپنوں کے ہجوم ہیں آج بھی کہنے کو اسکی زندگی میں، لیکن یہ بات تو صرف وہی محسوس کر سکتی! ہے کہ بچھڑے ہوئے اپنوں کی کمی تو کوئی بھی نہیں پورا کر سکتا....۔۔۔۔ پتہ نہیں یہ کیسا ساون تھا جو اس کی سانسیں تک جھلسا گیا تھا۔۔۔ اسے خبر ہی نہیں رہی کہ اس تیز بارش میں وہ طویل رنجشوں پر خود کو کتنا بہا چکی تھی۔

از قلم : انعم عامر

آزادی اپنے خوابوں کی

ویسے کہنے کو تو اس بار 75 واں یوم آزادی منایا جائے گا لیکن دیکھا جائے تو ہم آج بھی قید کی زندگی بسر کر رہے ہیں یہ قید معاشرے کی ہے آج کل لوگ خود اپنے لیے سوچنے پسند ہی نہیں کرتے بس آس پاس کے معاشرے کو دیکھ کر وہی اپنی سوچ بنا لیتے ہیں پھر اسی پر اپنی پوری زندگی لگا دیتے ہیں پھر زندگی کے آخری ایام میں ہمیں یاد آتا ہے کہ ہمارے خواب تو کچھ اور ہی تھے۔ آج کل کے دور میں انسان اپنی سوچ کو چھوڑ کر اس بات پہ زیادہ غور کرنے لگے ہیں کہ لوگ کیا سوچتے ہیں لوگ کیا کرتے ہیں ہم سب یہ بات اچھے سے جانتے ہیں کہ جو انسان اپنے لیے سوچ سکتا ہے اس سے اچھا کوئی نہیں ہو سکتا۔ اب اپنی ہی مثال لے لیجئے پیدا ہوتے ہی والد صاحب کہنے لگ جاتے ہیں بیٹے نے ڈاکٹر بنناہے پھر والدہ محترمہ کہتی ہیں میرے بیٹا تو آرمی آفیسر بنے گا بیٹے کے خواب تو کچھ اور ہی ہوتے ہیں آخر میں بیٹا کچھ بھی نہیں کر پاتا پھر سرکاری نوکری کے لیے در در کی ٹھوکریں کھاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اپنی زندگی سے تنگ آ جاتا ہے۔ اللہ پاک نے ہر انسان میں کوئی نہ کوئی خوبی رکھی ہے تو ماں باپ کو چاہیے کہ لوگوں کو چھوڑ کر اپنی اولاد کو دیکھیے کہ وہ کیا اچھا کرتی ہے اور کیا اچھا کر سکتی ہے کیونکہ انسان ہمیشہ اپنے خوابوں کے لیے زیادہ اچھے سے محنت کرتا ہے چاہے وہ کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں وہ دل و جان سے محنت کرتا ہے ان کو پورا کرنے کے لیے۔ اس لیے گزارش ہے کے معاشرے لوگوں کو چھوڑ کر خود سوچنا شروع کریں۔ اور اپنے بچوں کو ان کے خواب پورا کرنے دیں اس سے ہمارے ملک اور قوم دونوں کے لیے آسانیاں پیدا ہوں گی۔ لوگ مختلف شعبوں میں جائیں گے نئے نئے خیالات سامنے آئیں گے بچوں کو صحیح اور غلط بتانا والدین کا فرض ہے بچوں کی قابلیت کو دیکھتے ہوئے ان کو راستہ بتائیں۔ کہیں کمزور ہونے لگیں تو ان کا حوصلہ بنے۔ کہیں وہ غلط لگیں تو صحیح راستہ بتائیں۔ ان کو بتایں کہ محنت کریں اور اللہ تعالیٰ سے اچھے کی امید رکھیں بے شک وہ راستے بنانے والا ہے اور تمام کائنات کا مالک ہے دنیا کا سارا نظام اس کے ہاتھ میں ہے اگر صحیح راستہ اختیار کریں گے تو ان شاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے

از قلم: فوزیہ کوثر

زندہ اور حسّاس وقت

وقت اللہ کی عظیم نعمت ہے وقت اچھے کام کرنے والے کا بھی گزر جاتا ہے، برے کام کرنے والے کا بھی اور نیوٹرل کام کرنے والے کا بھی۔ نیوٹرل سے میری مراد ایسا کام جس کا دنیا و آخرت میں کوئی فوائد نہیں۔ لیکن جیتا کون اور ہارا کون؟

قیامت کے روز کوئی شخص اپنی جگہ سے حل نہ سکے گا جب تک وہ پانچ سوالوں کے جواب نہ دے دے ان میں سے ایک ہے "وعن عمرک فیما افناہ" گویا وقت دیا تھا کہاں کھپا کر آئے ہو؟

آپکو معاشرے میں ہر شخص یہ کہتا ملے گا بس جی وقت نہیں ملتا اب ذرا وقت کے معاملے کو سمجھ لیتے ہیں۔

بظاہر یہ سچ ہونے کے باوجود کہ ایک دن میں چوبیس گھنٹے، ایک گھنٹے میں ساٹھ منٹس اور ایک منٹ میں ساٹھ سیکنڈز ہوتے ہیں، اگر آپ وقت کو ایک ایسا ساکت معاملہ سمجھ بیٹھے ہیں جس کی وُسعت ہر انسان کے لیے ایک جیسی ہے تو پھر آپ نے جانا ہی نہیں کہ وقت اللہ کا کیسا امر ہے۔

در حقیقت رُوح کی طرح وقت بھی اللہ کا ایک زندہ، ذہین، حساس اور متحرک امر ہے۔ جیسے ہم میں موجود روح کا اللہ کی ذات سے خصوصی اور انتہائی ذاتی تعلق ہے عین ویسے ہی وقت بھی مشیّتِ الٰہی کے نظام کا ایک باشعور اور محیرُ العقل ڈرائیور ہے۔
آپ چاہیں تو تجربہ کر دیکھیے کہ جیسے ہی آپ اپنی مصروفیات سے وقت نکال کر اپنے خالِق کے مُقرر کردہ اوقات میں اُس سے رُجُوع کی عادت پُختہ کرتے جاتے ہیں، وقت آپ کے احترام میں خاص آپکے لیے خُود کو اس غیر محسوس انداز میں کُشادہ کرلے گا کہ آپ دیگر لوگوں کی نسبت اُنہی چوبیس گھنٹوں میں کہیں زیادہ اور بہت بہتر کام کرلیں گے جو چوبیس گھنٹے باقیوں کو اپنی ذمہ داریوں کے لیے کم لگتے ہیں۔ اس بات کو آپ یُوں سمجھیے کہ ایک ایسی کار جو کسی موٹروے پر چالیس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ رہی ہو، فُٹ پاتھ پر پیدل چلتا شخص تو اُسے تیز رفتار ہی سمجھے گا لیکن اس کار میں موجود افراد جانتے ہیں کہ موٹروے پر کار کی اسپیڈ کے حساب سے اُنکی رفتار کافی کم ہے۔

جِن افراد پر وقت کی برکت کے دروازے کھُل جاتے ہیں گویا وہ وقت کے سوار بن جاتے ہیں، یعنی دیگر افراد کے معاملے کے بر عکس پھر وقت کی گردِش نہ تو اُنہیں تھکاتی ہے، نہ گزرتا وقت اپنی پرتوں کا بوجھ اُن پر سوار کرتا ہے۔
اس بوجھ کو آجکل ہم اپنی زبان میں ڈیپریشن کہتے ہیں، اگر کسی ایسی خطرناک بیماری پر تحقیق کی جائے جسکا شکار کسی بھی وقت میں کسی بھی معاشرے کے سب سے زیادہ انسان ہوتے ہیں تو مجھے یقین یہ ڈیپریشن ہی ہو گی۔ غور کیجیے تو ڈیپریشن وقت کے بوجھ کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے۔

جیسے جیسے آپ کی فریکوُئینسی اپنے خالق کی مرضی سے ہم آہنگ ہوتی جاتی ہے، وقت آپکی مصروفیات، ذمہ داریوں، مسائل اور وسائل کا ایسے خیال رکھنے لگتا ہے جیسے یہ آپکا پرسنل اسسٹنٹ ہو۔

اگر آپ ڈیپریشن یا کام کی زیادتی جیسے مسائل کا شکار ہیں تو خود کو فرض نمازوں کو اُنکے اوقات میں ادا کرنے کی پریکٹس پر کنوِنس کر دیکھیے۔ جیسے ہی آپ اللہ کے مُقرر کردہ اوقات کا احترام شروع کریں گے وقت آپکا احترام شروع کر دے گا۔۔۔

از قلم: حافظ سعد اختر

Don't Think You Are Not Important At All In This World

Have you ever imagined, that if someone is sitting at the table and operating a computer suddenly, your picture appears on his computer and reminds him of you and smiles why? because you are important to him.

Someone is listening to music on his /her mobile phone and that song reminded him of you, why? because you are really important to him/her.
Someone is reading a book which was recommended to him by you and this reading enhances his knowledge and reminds him of you, why? because it's you who are important to him.
Whenever you pick up a stone from the road and throw it to another side for the sake of clearing the road no accident occurs. Fortunately, no accident occurs in the presence of you, and people will pray for you because you are important to this world. You saved valuable lives.
If two brothers are not talking with each other but you are playing a role to create unity and strong relationships like a brotherhood. If they are happy and praying for you this is because you are very important to them.
Nothing is valueless, or unimportant in this world, everything is important in this world. Never think there is no impact of you on other lives. Nothing is valueless in this world. Allah has created everything with a solid purpose. You mark you leave behind even small acts of kindness, sympathy and politeness can not be erased.

BY : AD MALIK

Message of this Month (Kasam ka kaffara) in the light of Quran and Hadith

If someone takes the oath, they formally promise to tell the truth. You can say that someone is on oath or under oath when they have made their promise. It is a word which simply translates to 'I swear'. The kaffaarah for breaking an oath having conditions which are following:

1. One should either feed ten poor people. The food should not be of poor quality, it must be same as we feed to our children.

Or

2. Either clothe them. Stuff of clothe should not be of poor quality. It must be moderate quality. At least that stuff can wear for 3-4 months.

Or

3. Release one servant.

Or

4. If any above of three are not manageable then one should keep three fasts in regular days. This is only acceptable if you can't able to perform any one of above three conditions.

Note:

You can't pay Kaffara before the break of kasam or oath. Reference: Surah Maidah Ayat 89. Hadith: Narrated 'Aisha: Abu Bakr As-Siddiq had never broken his oaths till Allah revealed the expiation for the oaths. Then he said, "If I take an oath to do something and later on I find something else better than the first one, then I do what is better and make expiation for my oath." & Narrated 'Abdur-Rahman bin Samura: The Prophet said, "O 'Abdur-Rahman bin Samura! Do not seek to be a ruler, because if you are given authority for it, then you will be held responsible for it, but if you are

given it without asking for it, then you will be helped in it (by Allah): and whenever you take an oath to do something and later you find that something else is better than the first, then do the better one and make expiation for your oath."

Reference: Sahih Bukhari Volume 8, Book 78, Number 619 & 618.

BY : Rahila Shaheen

Life is a Bubble Bath

Today I was thinking about life that how rapidly it was going and how immensely we are loving this fake life. We make our so-called targets our goals and then put our best to achieve them. After achieving one goal we put our intention to the new one and try our level best to make it happen irrespective of the fact that whatsoever thing it is and this process never stops, it continues as your life gets to advance. At times you make some mistake and then hurriedly get the thing corrected, sometimes you have to regret what you have done, etc. We are not meant to live our life that way. If we are thinking that why Allah gives us what we want without praying and worshipping him, the reply is Allah is Al Kareem, He can give you whatsoever thing you want and surely He will but we do not ask to be bestowed with the real thing that will be going to help us in the hereafter life which is IMAAN. Like we are just a shame in the name of Muslims. We don't do anything good for others to make our soul happy and in this stage of life, I just realized why our Holy Prophet cried for his Ummah all night, why he used to seek advance repentance for his Ummah like he already knew it that my Ummah will lose its path and just throwing a personal opinion here that Holy Prophet SAW is the only reason that ALLAH (S.W.T) is not harming us by any storm. Did you ever think how will we face him SAW on the Day of Judgment? Okay! Let’s forget it but did you ever think about what results are we going to give to our Holy Prophet SAW for his prayers? This is the right time to realize all these things. We are the ones for whom Holy Quran was revealed. I know these are very few things to think of as we have to think about our business, studies, and goals, but we are forgetting the real thing that really matters. Life is very short, we do not know about the next second whether we will survive or not, and when our last sixty

seconds will come. So try to move from evil ways to the right. Indeed Allah accepts the repentance of whoever seeks it with his pure intention. Allah has shown you both ways, now it's upon his men what path they choose for themselves. Life and this world are full of exams that we are given and surely at the end of the day, we will have to face the brunt of whatsoever we have done in our life. So it's the right time to think and to make ourselves better. In these scenarios, if one reaches spiritual maturity, it is a stage where your every desire gets listened to. You'll stay happy and feel blessed with whatsoever thing is happening in your life because at that time you have surrendered yourself to Allah and at this stage, you will be happy with the uncertain things of your life too. It is a stage where you cry only in front of Allah about all mishappenings. As I said earlier, maybe we have taken this life for granted like if we are rich we will remain rich, etc. There are so many examples in which we have left humanity. I think they have forgotten the Quran verses that "Everybody must have to taste death one day". The grave will be the same as for the poor. It's a time to think and make ourselves better otherwise we will have to regret it.

BY : UMAIR KHALID

Social Media Addiction

Social Media as an addiction Social media helps us to connect with our loved ones while also enhancing the ways of communication and literature mainly. But in today's age, it is becoming a source of entertainment progressively, it has become so much incorporated into our daily life that everything seems incomplete without it. Is it really that important…??Everything has two sides "good and bad" it depends on us whether we are utilizing it positively or not. Things are not good or bad, their use makes them good or bad. According to a study, 71% of people do check their phones within 10 minutes of waking up to scroll through their social accounts. We do follow different celebrities on various social platforms and considered them to be our role models. Like seriously, some people got so involved that they start loving or hating another person just because of their favorite celebrity. We post everything on social accounts whenever we go out for dinner, Lunch we post pictures of the meals on media then starts replying in the comment section, scrolling, and chatting as well. Just take a minute and think about the person who can’t have the same life that you’re living right now. Everyone is pretty busy stalking the other’s life without knowing the worth of their life, and their family relations as they are busy comparing their life to the others. In this race of comparison, social media is affecting your life more than you realize. Many people check their Snapchat, Instagram, and Facebook accounts every 5min. If they don’t do so they start feeling anxious, depressed or stressed. That is how it is affecting human lives and their mental health. But still, it is not too late to work on it. You can get rid of it, eventually, by reducing its time. You can simply turn notifications off, don’t use your phone right after waking up or before going to bed, and limit your

screen time. Moreover, spend your time with your family and friends you'd start feeling the beauty of life.

BY : Khadija Fatima

SHINING STARS OF FAROOG -E- FUN -O- ADAB SOCIETY

PRESIDENT

ABDUL BASIT JAVED （POET）

BS PHYSICS , KFUEIT

VICE PRESIDENT (MALE)

MALIK UMER （POET）

BS MEDIA , KFUEIT

VICE PRESIDENT (FEMALE)

RAHILA SHAHEEN

PHD PHYSICS , KFUEIT

HAFIZ MUHAMMAD SAAD

BS CHEMICAL ENGINEERING, KFUEIT

ALLAHDINO MALIK

BS ENGLISH, KFUEIT

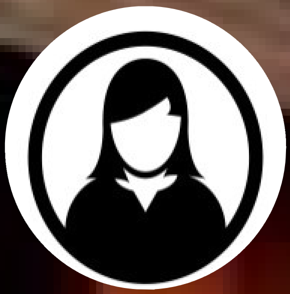

KAINAT IMRAN

BS ENGLISH, KFUEIT

MUHAMMAD BILAL WALI

KFUEIT

HUSNAIN HAIDER

BS PHYSICS, KFUEIT

ANAM RASHEED

BS PHYSICS, KFUEIT

UMAIR KHALID

MECHANICAL ENGINEERING, KFUEIT

HAFEEZ BLOACH

BS ENGLISH, KFUEIT

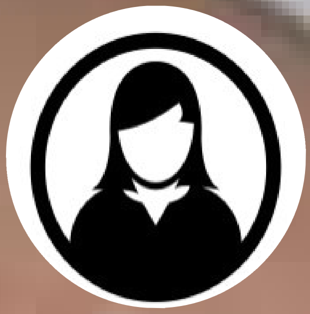

ANAM AMIR

BS PHYSICS, KFUEIT

MUHAMMAD AAMIR (MEDIA)

BS PHYSICS, KFUEIT

RAHILA ASGHAR

BS PHYSICS, KFUEIT

AYESHA AHMED

BS PHYSICS, KFUEIT

HAFIZ MUHAMMAD ZOHAIB

PHYSICS, KFUEIT

JULY (SEMINARS / WEBINARS)

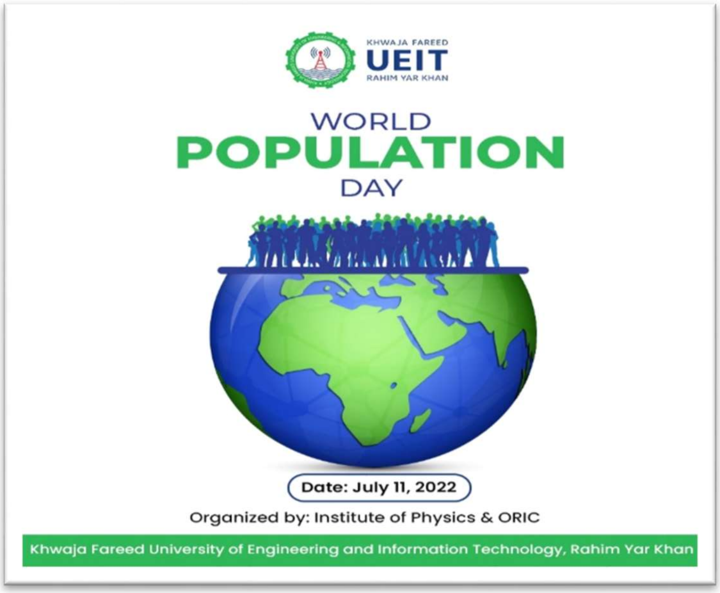

WORLD POPULATION DAY WEBINAR

ORGANIZED BY : INSTITUTE OF PHYSICS & ORIC

Webinar on Scholarship Opportunities Abroad

Guest Speaker: Samar Batool

WORLD YOUTH SKILL DAY

ORGANIZED BY : INSTITUTE OF PHYSICS & ORIC

KHWAJA FAREED UNIVERSITY OF ENGINEERING & INFORMATION TECHNOLOGY RAHIM YAR KHAN

Training Webinar : Endnote, The Most Powerful Tool to effectively Manage Research Activities For MS / PHD / Young Faculty

Training Workshop on : How to improve industry academia linkage

KHWAJA FAREED UNIVERSITY OF ENGINEERING & INFORMATION TECHNOLOGY RAHIM YAR KHAN

First Society Meeting with Director of IOP

Director of Institute of Physics Dr. Muhammad Bilal Tahir distribute appreciation certificates among active society members

WHY KFUEIT & WHY PHYSICS

KHWAJA FAREED
UEIT
RAHIM YAR KHAN

Admissions Fall 2022

Institute of Physics

Why KFUEIT?

First Position in South Punjab in Quality Education Parameter by Time Higher Education Impact Ranking 2022

First Position in South Punjab in Sustainability Parameter by UI GreenMetric World University Ranking 2022.

Recipient of Highest Number of NRPU Research Projects in 2021

More than 790 Million Rupees Awarded in Scholarships.

Why Institute of Physics?

Highest Number of NRPU Research Projects Among University Institute/Departments

300+ Indexed Publications in 2021-22

02 Pattents Published in 2021

04 International Book Publications

Experimental/Computational Research Facilities

XRD, FTIR, GC-MS, AAS, PL
Material Synthesis Lab
Electrochemical Workstation
Spincoater
Photocatalytic Reactor
COMSOL, Win2k, CASTEP, Quantum Expresso, Molecular Dynamics

Degree Programs

1. MS Physics
2. PhD Physics

Focused Research

1. **NANOTECHNOLOGY**
   Semiconducting Nanowires
   Carbon Nanotubes & Graphene
   Bio-Hybrid Nanocomposties
2. **APPLIED PHYSICS**
   Energy Storage
   Biosensors
   Medical Physics
   Environmental Physics
3. **MATERIALS PHYSICS**
   Photocatalysis
   Composites
   Solar Cells
   Magnetic Thin Films
   Semiconductor Thin Films
4. **THEORY & SIMULATIONS**
   Quantum Computation
   Quantum Optics
   Computational Physics

Funding Possibilities

1. Kamran Educational Foundation USA
2. Millat Education Foundation USA
3. Diya Pakistan
4. Ehsan Trust Interest Free Students Loan Scheme
5. NBP Student Loan Scheme
6. MS/PhD Studentships

Last Date to Apply : Aug 2022

Contact Us: 068-5882433 , 0301-1006061
Email: m.bilaltahir@kfueit.edu.pk
Email: aslam.khan@kfueit.edu.pk

Apply Now: eportal.kfueit.edu.pk

Khwaja Fareed University of Engineering & Information Technology, Rahim Yar Khan

KHWAJA FAREED
UEIT
RAHIM YAR KHAN

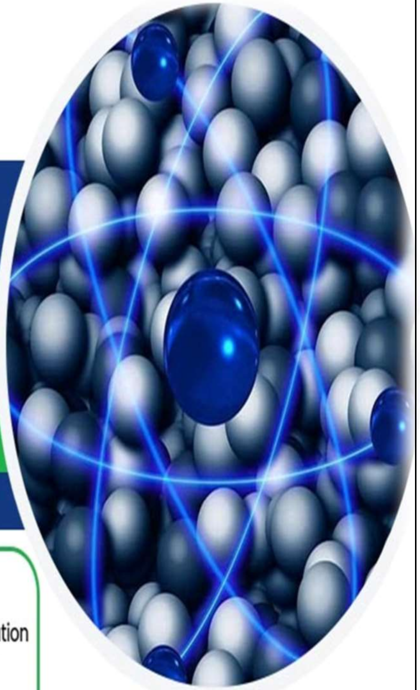

Admissions Fall 2022

Institute of Physics

Why KFUEIT?

First Position in South Punjab in Quality Education Parameter by Time Higher Education Impact Ranking 2022

First Position in South Punjab in Sustainability Parameter by UI GreenMetric World University Ranking 2022.

Recipient of Highest Number of NRPU Research Projects in 2021

More than 790 Million Rupees Awarded in Scholarships.

Why Institute of Physics?

Studying in our state of the art undergraduate laboratories facilities (Advanced Physics, Optics Lab, Modern Physics Lab, Mechanics Lab)

Semester based research projects activities of the department.

High-quality teaching, delivered by researcher, who are internationally recognised experts in their field.

BS Physics

With Following Specializations

- Medical Physics
- Material sciences
- Condensed matter Physics
- Semiconductor and Nano technology
- Space science
- Earth science
- Theoratical Physics
- Computational Physics
- Particle Physics
- High Energy Physics
- Bio Physics
- Atmospheric Physics
- AstroPhysics & Cosmology
- Vacuum Science and Technology
- Atomic Physics
- Laser Plasma Physics
- Nuclear & Particle Physics
- Renewable energy
- Climate Physics
- Quantum materials
- Geo Physics
- Environmental Physics
- Electronics

Last Date to Apply : Aug 2022

Contact Us: 068-5882433 , 0301-1006061
Email: m.bilaltahir@kfueit.edu.pk
Email: aslam.khan@kfueit.edu.pk

Apply Now: eportal.kfueit.edu.pk

Khwaja Fareed University of Engineering & Information Technology, Rahim Yar Khan